[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Alternative Dispute Resolution Act, 2017

WHEREAS, it is expedient further to amend the Alternative Dispute Resolution Act, 2017 (XX of 2017), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**— (l) This Act shall be called the Alternative Dispute Resolution (Amendment) Act, 2026.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 3, Act XX of 2017.-** In the Alternative Dispute Resolution Act, 2017 (XX of 2017), hereinafter called as the said Act, in section 3, in sub-section (1), for the word "Schedule", the word "Schedule-I" shall be substituted.

3. **Insertion of new section, Act XX of 2017.–** In the said Act, after section 3, the following new section shall be inserted, namely:–

> "**3A. Mandatory reference to ADR.–** Notwithstanding anything contained in this Act or any other law for the time being in force, the Court shall refer every matter mentioned in Schedule-II to resolve the issues relating thereto through ADR.".

4. **Insertion of new section, Act XX of 2017.–** In the said Act, after section 25, the following new section shall be inserted, namely:–

> "**25A. Power to amend Schedules.–** The Government may, in consultation with the Islamabad High Court and by notification in the official Gazette, amend any Schedule so as to add any entry thereto, omit any entry therefrom, substitute any entry thereof or amend any entry therein as it may deem fit.".

5. **Amendment of the Schedule, Act No. XX of 2017.–** In the said Act, the existing Schedule shall be numbered as Schedule-I and thereafter, at the end, the following new Schedule-II shall be added, namely:–

"Schedule-II
[see section 3A]

....
....

Statement of Objects and Reasons

Alternative Dispute Resolution (ADR) Act, 2017, was enacted to ensure inexpensive and expeditious justice. The ADR system facilitates the settlement of disputes expeditiously without resorting to formal litigation. It provides a comprehensive legal framework for mediation, conciliation, and arbitration, empowering courts to refer disputes to ADR mechanisms. While the Act provided a sound foundation for ADR, its principal limitation was the absence of a mandatory requirement for such referrals by the courts. As a result, traditional litigation continued to dominate, and the use of ADR remained inefficient.

Amendment proposed is the aforesaid Act in order to achieve the objectives.

Minister-in-Charge

Scanned with

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

تنازعہ کا متبادل حل ایکٹ ۲۰۱۷ء
میں مزید ترمیم کا بل

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ تنازعہ کا متبادل حل ایکٹ ۲۰۱۷ء (۲۰ بابت ۲۰۱۷ء)، میں ایسے طریقہ کار میں اور بعدازیں ظاہر ہونے والے اغراض کے لیے مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز ونفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ تنازعہ کا تنازعہ کا متبادل حل (ترمیمی) ایکٹ ۲۰۲۶ء کہلائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ ۲۰ بابت ۲۰۱۷ء کی، دفعہ ۳ کی ترمیم:۔** تنازعہ کا متبادل حل ایکٹ ۲۰۱۷ء (۲۰ بابت ۲۰۱۷ء) میں، بعدازیں جس کا حوالہ مذکورہ ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے، دفعہ ۳ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں لفظ ''جدول'' لفظ ''جدول۔اول'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ **ایکٹ ۲۰ بابت ۲۰۱۷ء میں، نئی دفعہ کی شمولیت:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۳ کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''۳ الف۔ **اے ڈی آر (ADR) کے لیے لازمی ریفرنس:۔** اس ایکٹ یا فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون میں شامل کسی بھی شئے کے باوصف، عدالت جدول۔دوم میں درج شدہ ہر معاملے کو جو اس سے متعلق ہوا ے ڈی آر (ADR) کے ذریعے حل کرنے کے لیے اس کو ارسال کرے گی۔''۔

۴۔ **ایکٹ ۲۰ بابت ۲۰۱۷ء میں، نئی دفعہ کی شمولیت:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۲۵ کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''۲۵ الف۔ **جدولز میں ترمیم کا اختیار:۔** حکومت، عدالت عالیہ اسلام آباد کی مشاورت سے اور سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے، کسی بھی جدول میں کسی بھی اندراج کا اضافہ کرنے اس سے کسی اندراج کو حذف کرنے اس کی کسی اندراج کو تبدیل کرنے یا اس میں کسی بھی اندراج میں ترمیم کر سکے گی، جیسا کہ وہ موزوں سمجھے۔''۔

۵۔ **ایکٹ ۲۰ بابت ۲۰۱۷ء کے جدول میں ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، موجود جدول کو بطور جدول۔اوّل نمبر دیا جائے گا، اور اس کے بعد آخر میں حسب ذیل نئے جدول۔دوم کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''جدول۔دوم

[دیکھیں دفعہ ۳ الف]

بیان اغراض و وجوہ

تنازعہ کا متبادل حل (اے ڈی آر) ADR ایکٹ ۲۰۱۷ء، سستے اور فوری انصاف کو یقینی بنانے کے لیے وضع کیا گیا ہے تھا۔ اے ڈی آر (ADR) نظام تنازعات کا رسمی مقدمہ بازی کو رجوع کیے بغیر فوری تصفیے کے لیے سہولت بہم پہنچاتا ہے۔ یہ ثالثی، مصالحت اور، صلح صفائی کے لیے ایک قانونی ڈھانچہ فراہم کرتا ہے، عدالتوں کو تنازعات کے اے ڈی آر (ADR) کے میکنزم کے حوالے کرنے کا اختیار عطاء کرتا ہے۔ جب کہ ایکٹ نے ADR، کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کی ہے، اس کی بنیادی حد عدالتوں کے ذریعے اس طرح کے حوالہ جات کے لیے لازمی مقتضیات کی عدم موجودگی تھی۔ نتیجے کے طور، پر روایتی قانونی چارہ جوئی کا غلبہ جاری رہا، اور ADR کا استعمال غیر مؤثر رہا۔

اہداف کے حصول کے لیے مذکورہ ایکٹ میں ترمیم تجویز کی گئی ہے۔

وزیر انچارج